کیا قبر رسول ﷺ کی زیارت حجاج کرام پر لازمی ہے؟

علمی تحقیقات اور افتاء کی مستقل کمیٹی، سعودی عرب

ترجم: طارق علی بروہی

مصدر: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء>المجموعة الأولى>المجلد الحادي عشر (الحج والعمرة) > الحج والعمرة>آداب الزيارة>هل يلزم الحجاج زيارة قبر الرسول صلى الله عليه وسلم.

پیشکش: توحیدِ خالص ڈاٹ کام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فتوی رقم 10768 سوال 7:

کیا حجاج پر خواہ مرد ہوں یا عورتیں قبر رسول ﷺ کی زیارت واجب ہے اسی طرح بقیع (قبرستان)، (شہداء) اُحد اور (مسجد) قباء کی، یا پھر یہ صرف مردوں پر واجب ہے؟

جواب: حجاج مرد ہوں یا عورتیں کسی پر بھی قبرِ رسول ﷺ کی زیارت لازم نہیں ہے، نا ہی البقیع کی[1]۔ بلکہ قبروں کی زیارت کے لیے شدرحال (باقاعدہ ثواب کی نیت سے رختِ سفر باندھنا) مطلقاً حرام ہے۔ اور خواتین پر تو شدرحال کے علاوہ بھی حرام ہے، کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

”لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِي هَذَا وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى“[2]

(کجاوے نہ کسے جائیں (یعنی ثواب کے نیت سے باقاعدہ رختِ سفر نہ باندھی جائے) سوائے تین مساجد کی طرف سفر کے لیے، مسجد الحرام، میری یہ مسجد (یعنی مسجد نبوی) اور مسجد الاقصیٰ)۔

اور اس لیے بھی کہ رسول اللہ ﷺ نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے[3]۔ لہذا عورتوں کے لیے کافی

---

[1] البتہ جو مرد حضرات مسجد نبوی کے لیے شدرحال کرکے جائیں تو ساتھ ہی نبی کریم ﷺ کی قبر مبارک پر جاکر درود و سلام پڑھ سکتے ہیں۔ (توحید خالص ڈاٹ کام)

[2] صحیح بخاری 1189، صحیح مسلم 1399۔

[3] صحیح ابن ماجہ 1291، صحیح الترمذی 1056 وغیرہ۔

ہے کہ وہ مسجد نبوی میں نماز ادا کریں، اور آپ ﷺ پر باکثرت درود وسلام بھیجیں خواہ مسجد میں ہوں یا اس کے علاوہ۔

وبالله التوفيق وصلى الله على نبينا محمد وآله وصحبه وسلم.

اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء

عضو	نائب رئيس اللجنة	الرئيس
عبد الله بن غديان	عبد الرزاق عفيفي	عبد العزيز بن عبد الله بن باز

تصدیق نامہ

مندرجہ بالا مواد توحیدِ خالص ڈاٹ کام کی جانب سے نظر ثانی کیا گیا ہے اور ہمارے علم کے مطابق اس میں کتاب وسنت اور فہم سلف صالحین کے مخالف کوئی بات مندرج نہیں۔ آپ اگر ٹائپنگ وغیرہ میں کوئی بھی غلطی محسوس کریں تو ضرور مطلع فرمائیں۔ اسی طرح سے اگر ترجمے میں کسی بھی قسم کی غلطی، تضاد، نقص یا ابہام پائیں، یا پھر اصل عربی متن کے مقتضی کے خلاف کوئی اور معنی ومفہوم بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہو، یا پھر تیار کردہ مواد میں کوئی بھی بات قرآن وسنت اور فہم سلف صالحین کے خلاف ہو تو ضرور ہمیں مطلع فرمائیں info@tawheedekhaalis.com اور براہ مہربانی غلطی کی نشاندہی مکمل حوالے کے ساتھ کی جائے تاکہ فوری اصلاح ممکن ہو۔

یہ بات بھی ذہن نشین رہنی چاہیے کہ ہم میں سے کوئی آپ کے دینی مسائل کا جواب یا فتوی دینے کا مجاز نہیں بلکہ اس سلسلے میں علماء کرام سے براہ راست رابطہ کیا جائے۔ البتہ اگر آپ کے پاس کوئی مفید تجاویز ہوں تو ہم اس پر ضرور غور کریں گے۔